سوال

ایسے سامان کی فروخت جس کے مالک کا علم نہ ہو اور۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ سامان دفتر اعلانات میں اس لیے جمع کرادیے جاتے ہیں کہ ان کے مالکان کا علم نہیں ہوتا کہ وہ سامان یا تو کسی غلط بندرگاہ پر اتر جاتے ہیں یا ان پر ایڈریس وغیرہ مکمل نہیں لکھے ہوتے یا بندرگاہ پر اترنے کے بعد وہ کسی ایسے سٹور میں پہنچ جائے جو ان کی سٹوریج کی جگہ نہیں ہوتی یا اس کے دیگر اسباب ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ان کے اصل مالکان کو معلوم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے تو کیا اس طرح کے سامان کو بیچنا حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح ذکر کیا گیا ہے کہ کسی بھی سبب کی وجہ سے مالکان کا علم نہ ہو اور اسے دفتر اعلانات میں جمع کرا دیا گیا ہو تو اسے بیچنا جائز ہے اور اصل مالکان تک قیمت کے پہنچانے کا ذمہ دار وہ ہے جس نے اس سامان کو بیچا ہے یا جس نے اس کے بیچنے کا حکم دیا ہے کیونکہ اس طرح کے لاوارث سامان کے نہ بیچنے کی صورت میں ضائع ہونے اور اس کے مالکان کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی